میڈیکل اسٹور میں سرمایہ کاری (Investment) کی ایک آسان صورت

مجیب: مفتی علی اصغر صاحب مدظلہ العالی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ محرم الحرام 1441ھ

دَارُالاِفْتَاء اَہلسُنَّت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا میڈیکل اسٹور ہے ایک شخص نے مجھے آفر دی کہ میرے پیسے بھی اس میں لگالو اور اس پر جو بھی پرافٹ ہو وہ دے دینا۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہم اس کام میں حساب کتاب نہیں کر پاتے اور مجھے اپنے کام میں کوئی نقصان بھی نہیں ہے بلکہ ماہانہ پچاس ساٹھ ہزار روپے نفع ہی ہوتا ہے، اب میں اپنے حساب سے اس شخص کو کبھی آٹھ ہزار، کبھی دس ہزار، کبھی بارہ ہزار روپے دے دیتا ہوں، یہ سود میں تو شامل نہیں ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سوال میں مذکور طریقۂ کار جائز نہیں اور یوں اندازے سے رقم دینا شراکت نہیں۔ جب تک آپ شریعتِ مطہرہ کا بیان کردہ کاروباری طریقہ اختیار نہیں کریں گے اس طرح کی انویسٹمنٹ حلال نہیں ہو سکتی۔ وجہ یہ ہے کہ جب آپ اکیلے ہیں تو آپ ہی مالک ہیں آپ کا اختیار ہے کہ کم مال رکھیں زیادہ مال رکھیں سستا بیچیں مہنگا بیچیں، ماہانہ حساب کریں یا نہ کریں آپ کی مرضی ہے۔ البتہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے لئے سالانہ حساب کرنا پڑے گا، لیکن جب آپ نے کسی دوسرے کو پارٹنر بنالیا تو سب سے پہلے تو شرعی تقاضے پورے کرنے ہوں گے۔

پہلا مرحلہ تو یہ ہو گا کہ آپ دونوں کا سرمایہ (Capital) واضح ہو کہ ان کا اور آپ کا سرمایہ (Capital) کتنا ہے؟

دوسرا مرحلہ یہ ہو گا کہ چلتے کام میں نَقد رقم کے ساتھ ساتھ مال بھی ہو گا اور مال کو بطورِ سرمایہ شامل نہیں کر سکتے۔

پھر مال کو سرمایہ بنانے کا حل نکل بھی آئے تو آپ کو نفع کا تناسُب بھی طے کرنا پڑے گا۔ دکان کے سامان کو سرمایہ میں کس طرح شمار کیا جاسکتا ہے اس کا پورا ایک شرعی طریقہ کار ہے جس پر آپ کو مستقل راہنمائی لینا ہو گی۔

تیسرا اہم مرحلہ یہ ہو گا کہ نفع کا تناسُب طے ہو جاتا ہے تو حسبِ موقع مثلاً سال میں یا چھ ماہ بعد کلوزنگ کر کے نفع و نقصان کا حساب لگانا ہو گا اور اسی کلوزنگ کے مطابق نفع تقسیم کرنا ہو گا۔

اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ حساب کتاب اور کلوزنگ کی اہمیت کیوں ہے تو دیکھئے ایک بنیادی تقاضا یہ ہے کہ پارٹنر کا یہ حق ہے کہ اسے معلوم ہو کہ مال کتنے کا آتا ہے کتنے کا بکتا ہے دکان میں کتنا نفع ہوتا ہے کتنے خرچے ہوتے ہیں۔ یوں جب ایک شخص تنہا ہوتا ہے تو آزاد ہوتا ہے لیکن جب پارٹنر شپ ہو جاتی ہے تو آپ مُقیَّد ہو جاتے ہیں اور آپ کو اس کے شرعی تقاضے پورے کرنے پڑتے ہیں۔

جہاں تک حساب کتاب کی بات ہے تو اس میں کوئی مشکل نہیں کیونکہ مال جب آتا ہے تو پہلے آپ آرڈر دیتے ہیں کہ فلاں کمپنی کی فلاں فلاں چیزیں اتنی چاہییں اور آنے کے بعد بھی آپ دیکھتے ہی ہیں کہ اتنے سیرپ آئے ہیں اتنی ٹیبلیٹس (Tablets) آئی ہیں جب وہ ساری چیزیں موجود ہیں تو مہینے میں اس کا ٹوٹل کر لیں کہ اتنے کی چیزیں آئی ہیں اتنے پیسے ہم نے دے دیئے یا دینے ہیں اور جو روزانہ کی خرید و فروخت ہو رہی ہے اس کا بھی حساب لگالیں کہ آج اتنی سیل ہوئی کل اتنی ہوئی تھی مہینہ میں دو مہینہ میں اس کی کلوزنگ کر لیں، یہ کوئی زیادہ مشکل کام نہیں۔ جب تک کوئی کام نہیں کیا ہوتا تو بندہ سمجھ رہا ہوتا ہے کہ یہ کیسے ہو گا لیکن جب کرنے لگیں تو معلوم

ہوتا ہے کہ یہ بہت آسان کام ہے۔

ایک آسان حل: میڈیکل اسٹور میں انویسٹمنٹ کی ایک آسان صورت یہ اختیار کی جاسکتی ہے کہ میڈیکل اسٹور پر چند آئٹمز ایسے ہوتے ہیں جو مہنگے ہوتے ہیں یا جن سے متعلق آپ چاہتے ہیں کہ یہ مال دکان میں زیادہ رکھا ہو تو زیادہ بکے گا، تو انویسٹر کو صرف انہیں آئٹمز میں انویسٹمنٹ کی دعوت دیں۔ اگر شراکت کرنا ہے تو اس میں کچھ رقم آپ کی ہو اور کچھ رقم انویسٹ کرنے والے کی ہو۔ یوں مشترکہ رقم سے وہ آئٹمز خرید لیں اور نفع کا ایک ریشو طے ہو جائے۔ اب ان مخصوص چیزوں میں ہی وہ دوسرا آدمی شامل ہوگا۔ یوں کلوزنگ بھی آسان ہو جائے گی اور اس میں انویسٹمنٹ بھی شاید آسان ہو جائے گی کیونکہ اب پورے کاروبار کی کلوزنگ کرنا اور حساب مینٹین کرنا ضروری نہیں ہوگا۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net